مترجم اردو

جامع ترمذی شریف

از تالیف

یگانۂ زماں علامۂ دوراں مولانا بدیع الزماں رح

ناشر ضیاء الحسن پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ / اردو بازار / لاہور / پاکستان

www.KitaboSunnat.com

وما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا
رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اُس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی

از تالیف

یگانہ زمان علامہ دوراں مولانا بدیع الزمان

برادر علامہ وحید الزمان

ناشر ضیاء احسان پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ
اردو بازار
لاہور پاکستان

نام کتاب ـــــــــــ جامع ترمذی

مؤلف ـــــــــــ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم ـــــــــــ علامہ بدیع الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد ـــــــــــ دوم

صفحات ـــــــــــ ۷۷۲ / ۹۶½ کا پیاں

تعداد ـــــــــــ ۴۰۰

بار ـــــــــــ اوّل

تاریخ اشاعت ـــــــــــ اپریل ۱۹۸۸ء

ناشر ـــــــــــ ضیاء احسان پبلشرز

تصحیح وتہذیب ـــــــــــ عبدالصمد ریالوی

قیمت مکمل ـــــــــــ

مطبع ـــــــــــ عرفان افضل پریس لاہور

کتابت الفرید

وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ ۔

وہ عرض کرے کہ اے رب میرے اس پرچہ کا کیا وزن ہوگا ان دفتروں کے روبرو سو اللہ تعالیٰ فرماوے گا تجھ پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

فرمایا آپ نے پھر رکھ دیئے جاویں گے وہ دفتر ایک پلہ میں میزان کے اور وہ پرچہ ایک پلہ میں سو ہلکے ہو جاویں گے وہ دفتر اور بھاری ہو جاوے گا وہ پرچہ اور برابر نہیں ہو سکتی کوئی چیز اللہ کے نام مبارک کے آگے۔

ف یہ حدیث حسن ہے غریب ہے روایت کی ہم سے قتیبہ نے انہوں نے ابن لہیعہ سے انہوں نے عامر بن یحییٰ سے اسی اسناد سے مانند اس کے اور بطاقہ پرچہ ہے۔

مترجم اس حدیث سے معلوم ہوا کہ توحید اور اتباع سنت بڑی چیز ہے اور اقرار توحید اور اقرار رسالت اصل اصول ہے نجات کا مگر افسوس ہے ہمارے اخوان زمان نے انہیں دونوں چیزوں کو نہایت ادنیٰ اور کمتر سمجھ رکھا ہے توحید کو تو یوں خراب کیا کہ پنجہ پرستی اور شدہ پرستی میں عمر گذاری اور جابجا گور پوجنے میں اوقات خراب کیے اولیاء انبیاء کی نذر مانتے رہے، شادی بیاہ موت غمی میں شیخ سدد کا بکرا شاہ دولہ کا مینڈھا کبھی ان کے گھر سے باہر نہ گیا گنگنہ ان کا دستگیر اور سہرہ گلوگیر رہا اولاد کی پرورش میں ہر ایک چھٹی چلہ میں پاؤں زنجیر رہا بڈھے باپ کے روٹ اور رابعہ بصری کی کھچڑی نے کبھی ان کا تو اہنڈیا نہ چھوڑا، نعوذ باللہ منہا اور اتباع سنت کو جو شعبہ اقرار رسالت تھا اس کو یوں برباد کیا کہ کوئی مہینہ اور ہفتہ بدعت سے خالی نہ چھوڑا یہاں تک کہ ان کا اہتمام کیا کہ ممکن نہیں کہ قضا ہو جاوے قرض لیویں سودے لاویں مگر طعام بدعت ضرور پکواویں۔ یتامیٰ اور مساکین کو نہ کھلاویں اور امراء اور اغنیاء کے یہاں حصے خوان بھجوادیں چنانچہ تفصیل بعض بدعات کی ہم اوپر بیان کر چکے ہیں تکرار کی مہلت نہیں۔ اللّٰھم جنبنا من کلھا وارزقنا اتباع السنۃ وامتنا علیھا۔

بَابُ افْتِرَاقِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

باب افتراق امت کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى إِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً أَوْ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَالنَّصَارٰى مِثْلَ ذٰلِكَ وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً۔

روایت ہے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا متفرق ہو گئے یہود اکہتر یا بہتر فرقوں پر اور نصاریٰ بھی اسی کی مانند، اور ہو جاوے گی میری امت تہتر فرقے۔

ف اس باب میں سعد اور عبداللہ بن عمرو اور عوف بن مالک سے بھی روایت ہے حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حسن ہے صحیح ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِيْ مَا أَتٰى عَلٰى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ

روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آوے گا میری امت پر ایک ایسا زمانہ جیسا کہ آیا تھا بنی اسرائیل پر اور مطابق ہو دیں گے دونوں کے زمانہ جیسے مطابق ہوتی ہے ایک نعل دوسرے نعل کے یہاں تک کہ اگر ہوگا ان میں کوئی شخص ایسا کہ وہ زنا کرے اپنی ماں سے علانیہ تو ہوگا میری امت میں سے ایسا شخص کہ مرتکب ہو اس امر شنیع کا، اور بنی اسرائیل متفرق ہوئے بہتر مذہبوں پر اور متفرق ہوگی میری امت

هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ۔

تہتر مذہبوں پر، سب اہل مذہب دوزخی ہیں مگر ایک مذہب والے، عرض کی صحابہؓ نے کہ وہ کون ہیں یا رسول اللہ فرمایا آپؐ نے جس پر میں ہوں اور میرے اصحابی یعنی کتاب و سنت پر۔

ف یہ حدیث حسن ہے غریب ہے مفسر ہے نہیں جانتے ہم مثل اس کی مگر اسی سند سے۔

مترجم شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ نے حجۃ اللہ میں لکھا ہے کہ فرقہ ناجیہ وہ ہے کہ تمسک ہو اس نے عقیدہ اور عمل میں بالکلیہ ظاہر کتاب و سنت پر اور جس پر گذرے ہیں جمہور صحابہؓ و تابعینؒ اگرچہ مختلف ہوں وہ فیما بینہم ان چیزوں میں کہ جس میں نص جلی نہ ہو اور نہ ظاہر ہوا ہو صحابہؓ سے اس میں کوئی امر متفق علیہ اور وجہ ان کے اختلاف کی استدلال کرتا ہو ان کا بعض کتاب و سنت پر سے یا تفسیر ہو ان میں سے کسی مجمل کی اور غیر ناجیہ وہ فرقہ ہے کہ منتحل ہو گیا ہو کسی عقیدہ میں خلاف عقیدۂ سلف کے یا کسی عمل میں سوا ان کے عملوں کے انتہٰی اور یہ قول گویا بعینہٖ تفسیر ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول مبارک کی (جس پر میں ہوں اور میرے اصحابؓ) اور اس حدیث میں کلام ہے اس سے زیادہ کہ تفصیل اس کی مذکور ہے (یقظۃ اولی الاعتبار مما ورد فی ذکر النار واصحابؓ النار میں اور یہ کتاب بیان نار میں بے نظیر ہے کہ اسلام میں شاید اس کا ثانی تصنیف نہ ہوا ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى خَلَقَ خَلْقَهٗ فِيْ ظُلْمَةٍ فَاَلْقٰى عَلَيْهِمْ مِّنْ نُّوْرِهٖ فَمَنْ اَصَابَهٗ ذٰلِكَ النُّوْرُ اِهْتَدٰى وَمَنْ اَخْطَاَهٗ ضَلَّ فَلِذٰلِكَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ۔

روایت ہے عبداللہ بن عمروؓ سے کہتے تھے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بے شک اللہ بزرگ و برتر نے پیدا کیا اپنی مخلوق کو، یعنی جن و انس کو تاریکی میں پھر ڈالا ان پر نور سو جس پر پہنچا وہ نور اس نے راہ پائی۔ اور جس کو نہ پہنچا وہ گمراہ ہو گیا۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ سوکھ گیا قلم علم الٰہی پر۔

ف یہ حدیث حسن ہے۔

مترجم مراد ان سے جن و انس ہیں کہ جن میں مادہ ہدایت کا اور تخم ضلالت کا دونوں رکھے گئے ہوں اور تخم ضلالت جو معبر الظلمت ہے مراد ہے اس سے شہوتیں نفس امارہ کی اور بری عادتیں بشریت کی اور مذموم خصلتیں جہالت کی، اور مراد ہے نور سے نور علم کا اور تدین و تشرع و عبادت و توحید و احسان و طاعت کا (مرقات)

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرِيْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ فَقُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّهٗ عَلَيْهِمْ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا

روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیا جانتا ہے تو کیا ہے اللہ تعالٰی کا حق بندوں پر، عرض میں نے کہ اللہ و رسولؐ خوب جانتے ہیں۔ فرمایا آپ نے حق اللہ کا